احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

بدھ 21 مئی 2008ء

روزنامہ
# الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 MB/FD-10FR

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 21 مئی 2008ء 15 جمادی الاول 1429 ہجری 21 ہجرت 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 114

## جنت سے دوری

حضرت حذیفہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔

**لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ قَتَّاتٌ**

**چغل خور جنت میں داخل نہیں ہوگا۔**

(صحیح بخاری کتاب الادب باب مایکرہ من النمیمۃ حدیث نمبر:5596)

## ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

صلاح تقویٰ، نیک بختی اور اخلاقی حالت کو درست کرنا چاہئے۔ مجھے اپنی جماعت کا یہ بڑا غم ہے کہ ابھی تک یہ لوگ آپس میں ذراسی بات سے چڑ جاتے ہیں عام مجلس میں کسی کو احمق کہہ دینا بھی بڑی غلطی ہے اگر اپنے کسی بھائی کی غلطی دیکھو تو اس کے لئے دعا کرو کہ خدا اسے بچالیوے۔ یہ نہیں کہ منادی کرو۔ جب کسی کا بیٹا بدچلن ہو تو اس کو سردست کوئی ضائع نہیں کرتا بلکہ اندر ایک گوشہ میں سمجھاتا ہے کہ یہ برا کام ہے اس سے باز آ جا۔ پس جیسے رفق۔ حلم اور ملائمت سے اپنی اولاد سے معاملہ کرتے ہو ویسے ہی آپس میں بھائیوں سے کرو۔ جس کے اخلاق اچھے نہیں ہیں مجھے اس کے ایمان کا خطرہ ہے کیونکہ اس میں تکبر کی ایک جڑ ہے اگر خدا راضی نہ ہو تو گویا یہ برباد ہو گیا۔ پس جب اس کی اپنی اخلاقی حالت کا یہ حال ہے تو اسے دوسرے کو کہنے کا کیا حق ہے۔(۔)

اپنے نفس کو فراموش کر کے دوسرے کے عیوب کو نہ دیکھتا رہے بلکہ چاہئے کہ اپنے عیوب کو دیکھے۔ چونکہ خود تو وہ پابند ان امور کا نہیں ہوتا اس لئے آخرکار(۔)(الصّف:3) کا مصداق ہو جاتا ہے۔ (ملفوظات جلد سوم صفحہ 590)

میں دیکھتا ہوں کہ جماعت میں باہم نزاعیں بھی ہو جاتی ہیں اور معمولی نزاع سے پھر ایک دوسرے کی عزت پر حملہ کرنے لگتا ہے اور اپنے بھائی سے لڑتا ہے۔ یہ بہت ہی نامناسب حرکت ہے۔ یہ نہیں ہونا چاہئے بلکہ ایک اگر اپنی غلطی کا اعتراف کر لے تو کیا حرج ہے۔

بعض آدمی ذرا ذرا سی بات پر دوسرے کی ذلت کا اقرار کئے بغیر پیچھا نہیں چھوڑتے۔ ان باتوں سے پرہیز کرنا لازم ہے۔ خدا تعالیٰ کا نام ستار ہے۔ پھر یہ کیوں اپنے بھائی پر رحم نہیں کرتا اور عفو اور پردہ پوشی سے کام نہیں لیتا۔ چاہئے کہ اپنے بھائی کی پردہ پوشی کرے اور اس کی عزت و آبرو پر حملہ نہ کرے۔

ایک چھوٹی سی کتاب میں لکھا دیکھا ہے کہ ایک بادشاہ قرآن لکھا کرتا تھا۔ ایک ملا نے کہا کہ یہ آیت غلط لکھی ہے بادشاہ نے اس وقت اس آیت پر دائرہ کھینچ دیا کہ اس کو کاٹ دیا جائے گا۔ جب وہ چلا گیا تو اس دائرہ کو کاٹ دیا۔ جب بادشاہ سے پوچھا کہ ایسا کیوں کیا تو اس نے کہا کہ دراصل وہ غلطی پر تھا مگر میں نے اس وقت دائرہ کھینچ دیا کہ اس کی دلجوئی ہو جاوے۔

یہ بڑی رعونت کی جڑ اور بیماری ہے کہ دوسرے کی خطا پکڑ کر اشتہار دے دیا جاوے۔ ایسے امور سے نفس خراب ہو جاتا ہے اس سے پرہیز کرنا چاہئے۔ غرض یہ سب امور تقویٰ میں داخل ہیں اور اندرونی بیرونی امور میں تقویٰ سے کام لینے والا فرشتوں میں داخل کیا جاتا ہے کیونکہ اس میں کوئی سرکشی باقی نہیں رہ جاتی۔ تقویٰ حاصل کرو کیونکہ تقویٰ کے بعد ہی خدا تعالیٰ کی برکتیں آتی ہیں۔ متقی دنیا کی بلاؤں سے بچایا جاتا ہے۔ خدا ان کا پردہ پوش ہو جاتا ہے جب تک یہ طریق اختیار نہ کیا جاوے کچھ فائدہ نہیں۔ ایسے لوگ میری بیعت سے کوئی فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ فائدہ ہو بھی تو کس طرح جب کہ ایک ظلم تو اندر ہی رہا۔ اگر وہی جوش، رعونت، تکبر، عجب، ریاکاری، سریع الغضب ہونا باقی ہے جو دوسروں میں بھی ہے تو پھر فرق ہی کیا ہے؟

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 571)

---

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔
میں نے بہت سی کتابیں پڑھی ہیں اور خوب سمجھ کر پڑھی ہیں۔ مجھے قرآن کے برابر پیاری کوئی کتاب نہیں ملی۔ (الفضل 12 نومبر 1913ء)

## داخلہ مدرسۃ الحفظ طالبات ربوہ

مدرسۃ الحفظ طالبات 3/14 دارالعلوم غربی حلقہ ثناء میں داخلہ برائے سال 2008ء کے لئے درخواستیں وصول کرنے کی آخری تاریخ 10۔اگست 2008ء ہے داخلہ کے خواہشمند والدین سے درخواست ہے کہ داخلہ کے لئے درخواست سادہ کاغذ پر بنام ناظر صاحب تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ جمع کروائیں۔

1۔نام، ولدیت، تاریخ پیدائش اور ایڈریس مع ٹیلی فون نمبر (اگر ہو تو)

2۔برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی

3۔پرائمری پاس سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی

4۔درخواست پر صدر صاحب امیر جماعت کی تصدیق لازمی ہے۔

**اہلیت۔**

امیدوار کے لئے ضروری ہے کہ 31 جولائی 2008ء تک اس کی عمر بارہ سال سے زائد نہ ہو۔

امیدوار پرائمری پاس ہو

قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

امیدوار کا حفظ قرآن کریم میں ذاتی شوق و دلچسپی ضروری ہے۔

تمام درخواستیں نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کروائیں۔ انٹرویو ٹیسٹ مورخہ 17، 18۔اگست 2008ء صبح ساڑھے سات بجے ادارہ میں ہوگا۔

انٹرویو کے لئے امیدواران کی لسٹ 13۔اگست 2008ء کو نظارت تعلیم ربوہ اور مدرسۃ الحفظ طالبات میں لگائی جائے گی۔

کامیاب امیدواران کی لسٹ 20۔اگست 2008ء کو صبح 9 بجے ادارہ میں لگائی جائے گی۔

فون نمبر: 047-6211270

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

# میٹرک کے احمدی طلباء کے روشن مستقبل کی طرف راہنمائی کے لئے سیمینار

انسان کو زندگی کے ہر شعبہ اور ہر مرحلہ میں راہنمائی کی ضرورت رہتی ہے۔ طالب علمی کے دور میں خاص طور پر اس کی اشد ترین ضرورت محسوس ہوتی ہے۔لیکن طلباء کی اکثریت اس سے محروم نظر آتی ہے۔ خلافت احمدیہ کی عظیم برکتوں میں ایک بیش قیمت برکت احمدی طلباء کی تعلیمی میدان میں براہ راست راہنمائی ہے۔حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا تھا کہ ہر احمدی کم از کم ایف اے۔ تک تعلیم حاصل کرے۔ چنانچہ جماعت احمدیہ میں اس ارشاد پر عمل کرنے کے لئے مختلف پروگرام تشکیل دیئے جاتے ہیں۔ شعبہ صنعت وتجارت لوکل انجمن احمدیہ ربوہ، نظارت صنعت وتجارت اور مجلس خدام الاحمدیہ مقامی نے باہمی اشتراک سے مورخہ یکم مئی 2008ء کو ایوان محمود میں اس سال میٹرک کا امتحان دینے والے احمدی طلباء کی راہنمائی کے لئے ایک بہت مفید سیمینار کا اہتمام کیا۔محترم مولانا بشیر احمد قمر صاحب ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی اس پروگرام کے مہمان خصوصی تھے۔

اس سیمینار کا مقصد طلباء کو میٹرک کے بعد مختلف تعلیمی نصابوں کے متعلق بھرپور معلومات مہیا کرنا تھا تاکہ وہ اپنے روشن مستقبل کے لئے بہتر شعبہ کا انتخاب کر سکیں۔اس کے لئے نظارت تعلیم کی طرف سے تیار کردہ ایک پمفلٹ تمام طلباء کو مہیا کیا گیا۔جس میں تمام قسم کے تعلیمی میدانوں اور نصابوں کا مفصل تعارف اوران میں داخلہ کے حصول کے لئے مختلف معلومات دی گئی ہیں۔اس میں ایسی قیمتی معلومات مہیا کی گئی ہیں جن کا ایک جگہ حاصل کرنا تو کیا ویسے بھی اس طرح کی تمام معلومات کا حصول بہت مشکل ہے۔نظارت تعلیم نے بہت محنت اور طلباء سے رابطہ کر کے ان معلومات کو اکٹھا کیا اور اب یہ تمام احمدیوں کے لئے ایک مفت مائدہ کی صورت میں ان کے سامنے ہے۔ یہ مکمل مضمون افادہ عام کے لئے روزنامہ الفضل 8 مئی 2008ء میں شائع ہو چکا ہے۔دوسرے شہروں کے طلباء بھی استفادہ کر سکتے ہیں۔

سٹیج پر محترم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو اور محترم سید طاہر احمد صاحب ناظر تعلیم بچوں کی راہنمائی اوران کے ذہنوں میں اٹھنے والے سوالات کے جوابات دینے کے لئے رونق افروز تھے۔طلباء کے لئے یہ بہت سنہری موقع تھا کہ پیشہ وارانہ مہارت رکھنے والے ماہرین تعلیم سے براہ راست راہنمائی حاصل کر سکتے تھے۔تلاوت کے بعد مکرم راجہ رفیق احمد صاحب سیکرٹری صنعت وتجارت لوکل انجمن احمدیہ نے پروگرام کا تعارف کروایا۔ پھر محترم ناظر صاحب تعلیم نے مذکورہ بالا پمفلٹ پڑھ کر سنایا جس کے بعد طلباء کے سوالات کے جوابات دیئے گئے۔ طلباء نے سیاحت، ہسٹری، میڈیکل، انجینئرنگ، صحافت، فائن آرٹ، زراعت ، ویٹرنری سائنس ، سول سروس، پولیس اور جامعہ احمدیہ اوران کے مختلف شعبوں کے متعلق سوالات پوچھے۔جن سے ان کی دلچسپی ظاہر ہو رہی تھی۔

مختلف جوابات کے ساتھ یہ بھی بتایا گیا کہ اچھے پیشہ ور کالجوں اور یونیورسٹیوں میں داخلہ کے لئے ایف اے ۔ایف ایس سی میں اچھے نمبرز کے ساتھ ساتھ ان کے مقرر کردہ ٹیسٹ میں بھی ساٹھ ستر فیصد نمبر حاصل کرنے ضروری ہوتے ہیں۔ نیز یہ بھی بتایا کہ اچھے مستقبل کے لئے اچھے کالج یا یونیورسٹی کی بجائے اچھا اور محنتی طالب علم ہونا زیادہ ضروری ہوتا ہے۔اس لئے اچھے محنتی طالب علم بنیں۔وہ طلباء جو کسی وجہ سے میٹرک میں اچھے نمبرز حاصل نہیں کر سکتے ان کو مخاطب کرتے ہوئے بتایا کہ مایوس نہ ہوں محنت کریں اور نئے جذبہ کے ساتھ کوشش کریں۔ایک خاص بات جو طلباء کو بتائی گئی وہ یہ کہ دعا اور خلیفہ وقت اور نظام جماعت کے ساتھ پختہ تعلق رکھیں۔ آپ کو بہتر راہنمائی اور کامیابی کے لئے مقبول دعائیں میسر ہوں گی۔

محترم مہمان خصوصی نے طلباء کو قرآن کریم کی تلاوت باقاعدگی سے کرنے اوراس کا ترجمہ سیکھنے کی طرف توجہ دلائی۔اس کے بعد مکرم محمد محمود طاہر صاحب نائب مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مقامی نے مہمانوں اور طلباء کا شکریہ ادا کیا اور تمام حاضرین کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

## ولادت

مکرم ریاض احمد بھٹی صاحب دارالصدر غربی قمر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کی بیٹی مکرمہ ارم مولود صاحبہ اور مکرم مولود احمد صاحب جرمنی کو مورخہ 9 مئی 2008ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے بچی کا نام ازراہ شفقت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سائرہ مولود عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرمایا ہے۔ بچی مکرم شبیر احمد ضیاء صاحب صدر جرمنی کی پوتی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت سلامتی والی لمبی فعال زندگی سے نوازے اور خادمہ دین بنائے۔

# اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## درخواست دعا

مکرم ظفر اقبال ساہی صاحب مربی سلسلہ احمد نگر لکھتے ہیں میری والدہ محترمہ ممتاز بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری ریاض احمد ساہی صاحب ڈسکہ کلاں کی آنکھ کا آپریشن چند دنوں تک متوقع ہے۔شوگر زیادہ ہونے کی وجہ سے آپریشن میں کچھ دقت ہے، درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپریشن ہر لحاظ سے کامیاب فرمائے اور صحت کاملہ وعاجلہ سے نوازے۔آمین

مکرم چوہدری حمید الدین اختر صاحب دارالعلوم غربی بعارضہ قلب بیمار ہیں کمزوری بہت ہے۔احباب سے شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم شمیم احمد محمود صاحب جوہر ٹاؤن وفاقی کالونی لاہور اطلاع دیتے ہیں۔

میرے سسر ضعیف العمری کی وجہ سے بیمار ہیں۔ آجکل ذہنی عارضہ بھی لاحق ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ معجزانہ شفاء عطا فرمائے۔آمین

مکرمہ مدیحہ خان صاحبہ ولد مکرم محمد مظفر خان صاحب اور مستنصر خان صاحب ولد محمد محمود خان صاحب حلقہ رحمٰن پورہ لاہور' دونوں بچے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

محترمہ امۃ السلام صاحبہ سمن آباد لاہور بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم اعجاز احمد ناگی صاحب نیلا گنبد لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میری بھاوج مکرمہ فرخندہ سجاد صاحبہ اہلیہ مکرم ساجد احمد ناگی صاحب یو کے تلی بڑھ جانے کی وجہ سے بیمار ہیں احباب سے مکمل صحت یابی کیلئے درخواست دعا ہے نیز خاکسار کو گرنے کی وجہ سے داہنی ٹانگ پر چوٹ آئی ہے جس کی وجہ سے چلنے میں کافی دشواری ہے احباب کی خدمت میں مکمل صحت یابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم رضوان علی صاحب دارالیمن وسطی حمد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے خالو مکرم مرزا محمد اکرم شمس صاحب لاہور کو گزشتہ دنوں ہارٹ اٹیک ہوا تھا۔ڈاکٹروں نے انجیوگرافی کے بعد آپریشن تجویز کیا ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت وعاجلہ عطا فرمائے۔آمین

## تقریب آمین

مکرمہ امۃ المتین صاحبہ سیکرٹری تعلیم القرآن لجنہ اماء اللہ حلقہ رفاہ عام کراچی تحریر کرتی ہیں۔

میری بیٹی عزیزہ درمانہ احمد صاحبہ بنت مکرم فرحان احمد صاحب نے چار سال اور چار ماہ کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کیا۔مورخہ 30۔اپریل 2008ء کو تقریب آمین منعقد ہوئی جس میں مکرمہ امۃ الحفیظ بھٹی صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ ضلع کراچی نے بچی سے قرآن پاک کا کچھ حصہ سنا اور دعا کرائی۔عزیزہ درمانہ محترم ناصر احمد صاحب کاہلوں مربی سلسلہ گھانا کی بھانجی اور مکرم چوہدری محمد حسین صاحب مرحوم کھرپا امیر حلقہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ کی نواسی ہے۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ بچی کو قرآن کریم بکثرت تلاوت کرنے اور سمجھنے کی توفیق عطا فرماوے۔آمین

## سانحہ ارتحال

مکرم عبدالمنعم کڑک صاحب صدر حلقہ لاہور چھاؤنی (جنوبی) لکھتے ہیں کہ خاکسار کی ممانی مکرمہ انوری بیگم صاحبہ زوجہ مکرم عبدالرؤف خان صاحب مرحوم سابق سیکرٹری مال حلقہ جنوبی چھاؤنی لاہور بقضائے الٰہی 13 مئی 2008ء کو امریکہ میں 82 سال کی عمر پا کر وفات پا گئی ہیں ۔ مرحومہ نے پسماندگان میں چار بیٹے مکرم شاہد رؤف خان صاحب لاہور' میجر خالد رؤف صاحب امریکہ' طاہر رؤف صاحب امریکہ اور طارق رؤف صاحب راولپنڈی اور ایک بیٹی محترمہ حناء وسیم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ حلقہ لاس اینجلس امریکہ چھوڑی ہیں۔احباب جماعت سے ان کی مغفرت اور اعلیٰ درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم امان اللہ باجوہ صاحب دارالعلوم غربی خلیل ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے سمدھی مکرم اکرام الحق صاحب ولد مکرم میاں خیر دین صاحب دارالعلوم غربی ربوہ مورخہ 28۔اپریل 2008ء کو وفات پا گئے۔29۔اپریل کو احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔مرحوم اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔مرحوم کے پسماندگان میں دو بیٹے مکرم انعام الحق صاحب فارمیسی مینیجر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ اور مکرم فضل رضوان الحق صاحب سپین ہیں۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت-/4 روپے

9

# سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ نائیجیریا

## استقبالیہ تقریبات سے خطابات، جماعتوں کے دورے، سنگ بنیاد، افتتاح اور ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

## 28 اپریل 2008ء

صبح ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنی قیام گاہ ہوٹل Royalton Palace سے احمدیہ بیت الذکر الورین تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے الورین کے مربی سلسلہ سے احباب جماعت کے بارہ میں دریافت فرمایا کہ یہ سب اس جماعت کے ممبر ہیں یا بیرونی جماعتوں سے آئے ہیں۔ مربی سلسلہ نے بتایا کہ اسی جماعت کے ممبر ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دریافت فرمایا کہ یہ MTA دیکھتے ہیں اس پر مربی سلسلہ نے بتایا کہ سارے نہیں دیکھتے۔ حضور انور نے فرمایا کہ MTA دیکھنے والوں کی تعداد بڑھائیں۔ تعداد بڑھانا ضروری ہے۔ بعدازاں حضور انور واپس ہوٹل تشریف لے آئے۔

## جسٹس عبدالقادر سے ملاقات

صبح دس بجے جسٹس عبدالقادر Grand Qadhi Sharia Court of Apeal Kwara State حضور انور ایدہ اللہ سے ملاقات کے لئے ہوٹل تشریف لائے۔

موصوف نے حضور انور کو الورین آمد پر خوش آمدید کہا اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ شریعت کورٹ کے تعلق میں دریافت کرنے پر موصوف نے بتایا کہ اس وقت چھ ججز کا پینل ہے۔ چار مزید شامل ہوں گے تو کل دس ہو جائیں گے۔

موصوف نے کہا کہ جو کلمہ پڑھتا ہے وہ مومن ہے۔ حضور انور نے فرمایا مجھے خوشی ہوئی ہے کہ آپ کا یہ عقیدہ ہے۔ آپ عدل وانصاف کی پوسٹ پر فائز ہیں، قرآنی احکامات اور شریعت پر عمل کروانے والے ہیں۔

موصوف جج صاحب نے بتایا کہ میں نے جماعت کی کتب پڑھی ہوئی ہیں اور میری لائبریری کا حصہ ہیں اور مجھے مزید کتب کی بھی ضرورت ہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت ان کی لائبریری کے لئے مزید جماعتی کتب مہیا کرنے کی ہدایت فرمائی۔ موصوف نے مومنوں کی بری حالت کا ذکر کیا کہ غریب ہیں ان کے پاس گھر نہیں ہے۔ کھانے کو نہیں ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا یہاں بہت سے لوگ امیر ہیں اگر زکوٰۃ ادا کریں تو تمام غرباء کی ضرورتیں پوری ہو سکتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا اس مسلم سٹیٹ میں آپ شریعت لاء (Law) کے ذریعہ اس پر عمل کروا سکتے ہیں۔

قرآن کریم کی تفاسیر کے حوالے سے بات ہوئی تو موصوف نے کہا کہ جماعت احمدیہ کی تفسیر القرآن سب سے اعلیٰ ہے اور میں نے پڑھی ہے۔

موصوف جج صاحب کی ملاقات کا یہ پروگرام جاری تھا کہ اس دوران گورنر الورین سٹیٹ کے سپیشل ایڈوائزر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کے لئے ہوٹل پہنچے اور گورنر کی طرف سے حضور انور کو الورین (Ilorin) آنے پر خوش آمدید کہا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا آپ جو مہمان نوازی کر رہے ہیں میری توقعات سے بہت زیادہ ہے۔ خدا تعالیٰ نے آپ کو ہر چیز فراہم کی ہے آپ اس کا بہترین استعمال کریں اور خدا کا شکر کریں۔ اللہ آپ کی مدد کرے، آپ کے پاس ذہن بھی ہے اور ریسورسز بھی ہیں۔ آپ Oil Produce کر رہے ہیں۔ صرف اچھی پلاننگ اور منصوبہ بندی کی ضرورت ہے۔ اچھی منصوبہ بندی سے آپ ایک دن دنیا کے نمایاں ممالک کی صف میں کھڑے ہو سکتے ہیں۔ اللہ آپ کی مدد کرے۔

اس ملاقات کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جسٹس عبدالقادر صاحب کو صد سالہ خلافت جوبلی کا سوونیئر جو کرسٹل کی صورت میں تھا عطا فرمایا اور تحریک جدید ربوہ کی طرف سے شائع کردہ خلافت احمدیہ کی سو سالہ تاریخ پر مشتمل سوونیئر کی کاپی بھی عطا فرمائی۔ دیگر مہمانوں کو بھی اس سوونیئر کی ایک ایک کاپی عطا فرمائی۔

## ڈپٹی گورنر کوارا سٹیٹ کی طرف سے استقبالیہ

پروگرام کے مطابق پونے بارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گورنر ہاؤس تشریف لے گئے جہاں ڈپٹی گورنر کوارا سٹیٹ Hon. Goel Ogun Beji نے اپنی کابینہ کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ کا استقبال کیا اور Ilorin آمد پر خوش آمدید کہا۔ استقبالیہ تقریب کا آغاز گورنر ہاؤس کے کانفرنس ہال میں مربی سلسلہ عبدالغنی صاحب کی تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ بعدازاں ڈپٹی گورنر صاحب کی درخواست پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہاتھ اٹھا کر دعا کروائی۔ اس کے بعد امیر صاحب نائیجیریا نے تعارف کروایا۔

اس تعارف کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مختصر خطاب فرمایا۔

## حضور انور کا مختصر خطاب

حضور انور نے فرمایا میں سب سے پہلے ڈپٹی گورنر کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ ہمیں وقت دیا اور اعزاز دیا۔ مجھے یہاں آنے سے قبل علم نہ تھا کہ ڈپٹی گورنر اپنی پوری کابینہ کے ساتھ ہمیں اتنی بڑی Reception دیں گے۔ حضور انور نے فرمایا ہم بنی نوع انسان کے لئے جو خدمت کر رہے ہیں، خاص طور پر نائیجیریا میں بھی ہم ان کو جاری رکھیں گے۔ یہ کام لوکل اتھارٹیز کی مدد اور تعاون کے بغیر نہیں ہو سکتے امید ہے آپ یہ تعاون جماعت کے ساتھ جاری رکھیں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطاب کے بعد ڈپٹی گورنر نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا گورنر کوارا سٹیٹ کی جانب سے میں آپ کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ گورنر نے خود آپ کا استقبال کرنا تھا۔ لیکن وہ نائیجیریا کے تمام گورنرز کی میٹنگ کی وجہ سے الورین میں نہیں ہیں۔ میں آپ کو کوارا (Kwara) سٹیٹ کے Capital الورین میں اپنی ساری کابینہ کے ساتھ خوش آمدید کہتا ہوں۔ احمدیہ جماعت کی خدمات ڈھکی چھپی نہیں ہیں۔ ہم بالآخر خدا کو ملنے والے ہیں اور جو کام ہم کر رہے ہیں خدا تعالیٰ کے پاس اس کا اجر ہے۔

احمدیہ جماعت بنی نوع انسان کی خدمت میں لگی ہوئی ہے۔ ہم اس کے لئے آپ کے شکر گزار ہیں اور آپ کو یہاں دیکھ کر ہمیں بہت خوشی ہے۔ گورنر نے کہا اگر ممکن ہو تو جماعت احمدیہ الورین میں بھی اپنا ہسپتال بنائے جو انسانوں کی خدمت میں ممد ہوگا۔ اسی طرح شریعت کورٹ کی لائبریری میں کتب کی ضرورت ہے جو بھی آپ مدد کریں گے ہم اس کو قبول کریں گے۔ ہم ایک بار پھر حضور انور کو خوش آمدید کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضور کو اپنی حفاظت میں رکھے۔ آمین

ڈپٹی گورنر نے اپنے اس ایڈریس کے بعد حضور انور کی خدمت میں تحفہ پیش کیا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ڈپٹی گورنر کو شیلڈ عطا فرمائی۔

اس تقریب کے آخر پر گورنر کے سیکرٹری اور الورین کے امام نے حضور انور کا شکریہ ادا کیا اور شریعت کورٹ کے چیف جج اور بعض دیگر شخصیات نے حضور انور کے ساتھ تصاویر بھی بنوائیں۔ پریس اور میڈیا نے اس ساری تقریب کو کوریج دی۔

بعدازاں حضور انور شریعت کورٹ کے چیف جسٹس عبدالقادر صاحب کی درخواست پر ان کے ادارہ ''الحکمۃ الشریعۃ الاستینافیہ ولایۃ کوارا'' تشریف لے گئے جہاں حضور انور نے ان کی لائبریری کا معائنہ فرمایا اور ان کی عمارت کے بھی کچھ حصے دیکھے۔

ایک بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واپس ہوٹل تشریف لے آئے۔

## نیوبُصّہ آمد اور استقبال

پروگرام کے مطابق آج بعد از دوپہر الورین سے نیوبصہ (New Bussa) کے لئے روانگی تھی۔ پونے تین بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت احمدیہ الورین تشریف لا کر ظہر وعصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد نیوبصہ کے سفر پر روانہ ہونے سے قبل حضور انور نے اجتماعی دعا کروائی اور تین بجکر دس منٹ پر الورین سے نیوبصہ کے لئے روانگی ہوئی۔ الورین سے نیوبصہ کا فاصلہ 225 کلومیٹر ہے۔ پولیس کی گاڑی نے قافلہ کو Escort کیا۔

نیوبصہ میں قیام کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز امیر آف بورگو (Borgo) Dr. Haliru Dantoro Con Kitoro III کے مہمان تھے۔

امیر آف بورگو کی Kingdom کے 30 سے زائد چیفس اور سرکردہ شخصیات نے نیوبصہ شہر سے 17 کلومیٹر باہر حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا استقبال کیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گاڑی سے نیچے اتر آئے اور ان سبھی چیفس اور نمائندگان کو شرف مصافحہ بخشا۔ مربی سلسلہ نیوبصہ اشتیاق الرحمٰن صاحب نے بھی اسی مقام پر حضور انور کو خوش آمدید کہا۔

بعدازاں یہ چیفس اپنے روایتی اعزاز اور تکریم کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو نیوبصہ شہر میں امیر آف بورگو (Borgo) کے محل تک لے کر گئے۔

## امیر آف بورگو کے محل میں

محل سے باہر امیر آف بورگو اپنے رفقاء کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی آمد کے منتظر تھے۔ جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ گاڑی سے نیچے اترے امیر آف بورگو نے آگے بڑھ کر حضور انور کو خوش آمدید کہا اور شرف مصافحہ حاصل کیا اور حضور انور کو اپنے محل کے اندر لے گئے اور ایک استقبالیہ پروگرام کا انعقاد ہوا۔

امیر آف بورگو نے کہا میں خلیفۃ المسیح کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ آج ہم بہت خوش ہیں۔ خلیفۃ المسیح سے برکت حاصل کر رہے ہیں۔ آج کا دن ہماری Kingdom میں ایک تاریخی دن ہے۔ Niger سٹیٹ اور پھر تمام نائیجیریا کے لئے بڑی برکت والا دن ہے۔ ہم آپ کو ایک بار پھر خوش آمدید کہتے ہیں اور ہم دعا کرتے ہیں کہ حضور کا ہماری Kingdom میں

قیام ہمارے لئے بہت بابرکت ہو۔

امیر آف بورگو کے اس ایڈریس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا میں امیر آف بورگو کا بہت مشکور ہوں۔ یہاں آنے سے قبل اس بات کا علم نہیں تھا کہ اس قدر اعزاز اور تکریم کے ساتھ یہاں خوش آمدید کہیں گے اور محل میں یہ تقریب ہوگی۔ میں یہاں آکر بہت حیران ہوا ہوں۔ امیر آف بورگو ہمارے دوست ہیں۔ لندن میں ہمارے مہمان رہے ہیں۔ ہماری دوستی بہت مضبوط ہے اور ہمارا یہ تعلق مزید بڑھے گا۔ میں ان کی مہمان نوازی کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

اس مختصر استقبالیہ پروگرام کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ محل سے باہر تشریف لائے تو آگے محل کے صحن میں بچیاں استقبالیہ گیت گا رہی تھیں۔ حضور انور کچھ دیر کے لئے ان کے پاس کھڑے رہے اور ان سب کو قلم عطا فرمائے۔ پھر ایک طرف کچھ فاصلہ پر بڑی عمر کی بچیاں استقبالیہ نغمے الاپ رہی تھیں۔ حضور انور از راہ شفقت ان کے پاس بھی تشریف لے گئے اور کچھ دیر ان کے پاس کھڑے رہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور قافلہ کے قیام کے لئے امیر آف بورگو نے اپنے Royal Villa میں انتظام کیا تھا۔ موصوف خود حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو حضور انور کی جائے رہائش تک چھوڑنے آئے اور اجازت لے کر واپس گئے۔

## بیت احمدیہ میں آمد

ساڑھے آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت احمدیہ نیو بصہ تشریف لا کر مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ بیت احمدیہ نیو بصہ امیر آف بورگو کے اس علاقہ سے چند کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع ہے۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور نے احباب جماعت کے بارہ میں دریافت فرمایا ہے۔ اس موقعہ پر بیت الذکر میں موجود سبھی احباب نے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ بیت کے باہر بچے اور بچیاں خیر مقدمی نظمیں پڑھ رہے تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کچھ دیر کے لئے ان بچوں کے پاس کھڑے رہے اور ان کی نظمیں سنتے رہے۔ حضور انور نے از راہ شفقت ان تمام بچوں اور بچیوں کو قلم عطا فرمائے۔

## فیملی ملاقات

بعد ازاں نو بجے حضور انور ایدہ اللہ واپس اپنی جائے رہائش پر تشریف لے آئے۔ رات ساڑھے دس بجے امیر آف بورگو اپنی فیملی کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملنے حضور انور کی رہائش گاہ پر تشریف لائے۔ امیر آف بورگو مع اپنے بیٹوں کے حضور انور کے ساتھ لاؤنج میں بیٹھے اور ان کی اہلیہ اور بیٹیاں گھر کے اندرونی حصہ میں حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کے پاس بیٹھی رہیں اور ایک گھنٹہ سے زائد وقت انہوں نے گزارا۔

## امیر آف بورگو کا تعارف

امیر آف بورگو سینیٹر الحاج ڈاکٹر Haliru Dantoro صاحب 2004ء میں امیر آف بورگو مقرر ہوئے۔ یہ دو دفعہ لندن میں جلسہ سالانہ یوکے میں شامل ہو چکے ہیں اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کا شرف حاصل کر چکے ہیں۔ ان سے پہلے ان کے بڑے بھائی الحاج موسیٰ محمد امیر آف بورگو تھے۔ 2000ء میں ان کی وفات ہوئی۔ مرحوم الحاج موسیٰ محمد صاحب نے بھی لندن میں اپنے قیام کے دوران دو مرتبہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے شرف ملاقات حاصل کیا تھا۔

موجودہ امیر آف بورگو الحاج ڈاکٹر Haliru Dantoro صاحب نے گزشتہ سال لندن میں دوران ملاقات حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو اپنے ہاں بورگو (Borgo) آنے کی دعوت دی تھی۔ امسال جب امیر آف بورگو کو علم ہوا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نائیجیریا تشریف لا رہے ہیں تو موصوف نے حضور انور کی خدمت میں باقاعدہ تحریری دعوت نامہ بھجوایا۔ جسے از راہ شفقت حضور انور نے قبول فرمایا اور حضور انور اپنے نائیجیریا کے سفر کے دوران ایک لمبا سفر طے کر کے نیو بصہ تشریف لے گئے۔

## نیو بصہ شہر کی وجہ تسمیہ

اس شہر کو نیو بصہ (New Bussa) اس لئے کہا جاتا ہے کہ جہاں اصل شہر تھا وہاں حکومت نے ایک بہت بڑا ڈیم بنایا ہے۔ جس کو Kanji Dam کہا جاتا ہے۔ یہاں بجلی پیدا کر کے پورے ملک اور پڑوسی ممالک کو مہیا کی جاتی ہے۔ اس ڈیم کی تعمیر کی وجہ سے وہاں کے باشندوں کو 14 کلومیٹر دور نئے گھر بنا کر دیئے گئے۔ اس جگہ کو نیو بصہ (New Bussa) کہا جاتا ہے۔

## نیو بصہ میں احمدیت

اس علاقہ میں احمدیت کا آغاز 1993ء میں دعوت الی اللہ سے ہوا۔ اب یہاں ہماری گیارہ جماعتیں قائم ہیں۔ جماعت کا ہسپتال بھی اس علاقہ میں قائم ہے جہاں ڈاکٹر محبوب احمد صاحب خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔ اس علاقے میں جماعت کے قیام میں امیر آف بورگو اور ان کے بڑے بھائی مرحوم الحاج موسیٰ محمد صاحب نے اہم کردار ادا کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر سے نوازے۔ آمین

## 29؍اپریل 2008ء

صبح ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنی رہائش گاہ سے احمدیہ بیت الذکر نیو بصہ تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

## احمدیہ ہسپتال نیو بصہ کا معائنہ

صبح سوا نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز احمدیہ ہسپتال نیو بصہ کے معائنہ کے لئے روانہ ہوئے۔ حضور انور کی ہسپتال آمد پر ڈاکٹر محبوب احمد صاحب نے اپنے سٹاف کے ساتھ حضور انور کا استقبال کیا۔ حضور انور نے ہسپتال کے مختلف شعبہ جات کا معائنہ فرمایا اور مریضوں کے وارڈ میں بھی تشریف لے گئے اور مریضوں کا حال پوچھا اور ان کی بیماریوں کے متعلق دریافت فرمایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایات پر اسی وقت مریضوں کو بصورت رقم تحائف بھی دیئے گئے۔

ہسپتال کے معائنہ کے بعد حضور انور نے ہسپتال کے احاطہ میں پودا لگایا۔ بعد ازاں حضور انور کچھ دیر کے لئے مشن ہاؤس اور ڈاکٹر محبوب احمد صاحب کے گھر بھی تشریف لے گئے۔

آخر پر ہسپتال کے سٹاف نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔ ہسپتال کے معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ واپس اپنی رہائش گاہ گیسٹ ہاؤس تشریف لے آئے۔

## امیر آف بورگو کی طرف سے استقبالیہ

امیر آف بورگو نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اعزاز میں ایک استقبالیہ تقریب کا اہتمام حضور انور کی رہائش گاہ Royal Villa سے کچھ فاصلہ پر Sabuke Square میں کیا تھا۔ اس تقریب میں ممبران پارلیمنٹ، گورنر لیگوس سٹیٹ اور گورنر Abia سٹیٹ کے نمائندے سابق گورنر نائیجر سٹیٹ، جسٹس صاحبان، روایتی بادشاہ، چیفس امام اور دیگر سرکردہ احباب اور عمائدین نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اس تقریب میں آمد سے قبل تمام مہمان اور عمائدین اس پروگرام میں شمولیت کے لئے پہنچ چکے تھے اور امیر آف بورگو خود بھی حضور انور کے استقبال کے لئے پہلے سے ہی وہاں موجود تھے۔

صبح ساڑھے دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس تقریب میں شرکت کے لئے تشریف لے گئے۔ امیر آف بورگو نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور سٹیج کے دائیں اور بائیں جانب بیٹھے ہوئے مہمانوں سے فرداً فرداً حضور انور کا تعارف کروایا۔

اس تقریب کی کارروائی کا آغاز مقامی روایت کے مطابق عبدالخالق نیر صاحب مربی انچارج نائیجیریا نے دعا سے کیا۔ بعد ازاں عبدالغنی شوئمبی صاحب مربی نائیجیریا نے تلاوت قرآن کریم کی۔

## امیر آف بورگو کا ایڈریس

اس کے بعد امیر آف بورگو Dr. (Sen.) H. Dantoro Con. Kitoro III نے اپنا Welcome Address پیش کیا۔ امیر آف بورگو نے اپنے ایڈریس میں کہا۔

درحقیقت سب تعریفیں اسی خدائے قادر و توانا کے لئے ہیں جس نے آج کی تقریب کو خواب سے تعبیر میں بدل ڈالا۔ خدا تعالیٰ کا تہہ دل سے شکر گزار ہوتے ہوئے میں اپنی طرف سے بورگو (Borgo) امارت کی کونسل کی طرف سے اور اس سلطنت کے تمام عوام خواہ وہ اس موقع پر حاضر ہونے کی سعادت پا سکے یا نہ پا سکے، سب کی طرف سے عزت مآب خلیفۃ المسیح کو Borgu Kingdom جو کہ New Bussa کا روایتی دارالحکومت ہے خوش آمدید کہتا ہوں۔

بلاشبہ آج کا یہ دن بورگو کے عوام کے لئے نائیجر سٹیٹ کے لئے اور نائیجیریا کے تمام باسیوں کے لئے ایک خاص تاریخی اہمیت کا حامل ہے۔ اس غرض سے ہم خدا تعالیٰ کے شکر گزار ہیں جس نے خلیفۃ المسیح کو اور آپ کے وفد کے تمام ممبران کو طویل مگر بابرکت سفر اختیار کرتے ہوئے ہمارے پاس تشریف لانے کی توفیق بخشی۔

جولائی 2007ء کے جلسہ سالانہ برطانیہ کے موقع پر خاکسار کو آپ سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔ اس موقعہ پر بلاتکلف اور مدبرانہ انداز میں ہمیں دنیا کے دور حاضر کے معاشرتی، اقتصادی اور روحانی حالات کے بارے میں تجزیاتی تبادلہ خیالات کا موقع ملا۔ خلیفۃ المسیح کے بیان فرمودہ عملی اقدامات جو یقیناً مؤثر انداز میں دنیا کے موجودہ گھمبیر اور پریشان کن مسائل کا حل ہیں، نے میرے دل پر بہت گہرا اثر چھوڑا ہے اور خاکسار کے حق میں جس تعلق اور محبت کا اظہار آپ نے فرمایا اور نائیجیریا کے خصوصی حالات کے دیرپا حل کے سلسلہ میں جو پدرانہ محبت سے لبریز دعائیں آپ نے کیں اور نائیجیریا میں موجود غیر معمولی انسانی و مادی ذرائع کے غریب عوام کے لئے بہتر استعمال کے سلسلہ میں جو روشن خیالات آپ نے پیش فرمائے، میرے لئے حرز جان اور ناقابل فراموش ہیں۔ یقیناً ایسے ہی موقع پر عزت مآب خلیفۃ المسیح کی دلوں کی گہرائیوں تک سرایت کر جانے والی بصیرت مندی، وسعت قلبی، عاجزانہ طبیعت اور مدبرانہ صلاحیتوں کا اندازہ ہو سکتا ہے۔

امیر آف بورگو نے اپنا ایڈریس جاری رکھتے ہوئے کہا۔ آج کے مصائب میں گھری ہوئی نسل کو ان صلاحیتوں اور اقدار سے بھرپور فائدہ اٹھانا چاہئے۔ اس عظیم رہنما کے مذکورہ خصائل کی روشنی میں عالمگیر جماعت احمدیہ کی روز افزوں اور مسلسل ترقی کو سمجھنے میں کسی دشواری کا سامنا نہیں رہتا۔ عالمگیر جماعت احمدیہ ایک دینی تنظیم کے طور پر بین الاقوامی شہرت رکھتی ہے۔ لیکن میرا یقین ہے کہ روحانیت کے ساتھ ساتھ اس کرہ ارض پر زندگی کے شعور اور جوش کا حسین امتزاج جماعت احمدیہ کا طرہ امتیاز ہے۔ اس لحاظ سے

میں خود کو اور اپنے تمام عوام کو از حد سعادت مند خیال کرتا ہوں کہ آج ہم اس عظیم روحانی راہنما کے شرف زیارت سے فیضیاب ہو رہے ہیں۔

ہم ایک مرتبہ پھر اس مقدس وجود اور معزز اراکین وفد کو خوش آمدید کہتے ہیں۔ اسی طرح عالمگیر جماعت احمدیہ جو کہ اپنی تنظیم کے سو سال پورے ہونے پر صد سالہ خلافت احمدیہ جوبلی منا رہی ہے ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں۔

اس کے بعد امیر آف بورگو (Borgu) نے اپنے ایڈریس میں اپنی سلطنت کا تفصیلی تعارف کروایا اور اس علاقہ میں تعلیمی، طبی سہولتوں اور سلطنت کے اقتصادی و معاشی حالات اور زرعی منصوبوں کا ذکر کیا۔

## حضور انور کا خطاب

امیر آف بورگو کے ایڈریس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تشہد، تعوذ کے بعد فرمایا آج مجھے خوشی ہے کہ میں اپنے ایک دوست کے علاقہ میں ہوں میں انہیں دو سال سے جانتا ہوں۔ میں نے ان میں اعلیٰ اخلاق ہی دیکھے ہیں اور ان اعلیٰ اخلاق میں انکساری کا وصف نمایاں ہے۔ باوجود اس کے کہ ان کا High Status ہے۔ بڑا مقام ہے لیکن میں نے ان میں عاجزی ہی پائی ہے۔ جب انہوں نے مجھے اپنی Kingdom میں آنے کی دعوت دی تو میں انکار نہ کر سکا۔ انہوں نے کھلے دل کے ساتھ خوش آمدید کہا ہے اور اپنے نیک جذبات کا اظہار کیا ہے۔ ان کے جو جذبات میرے بارے میں ہیں وہ بتاتے ہیں کہ یہ خیالات رکھنے والا شخص اعلیٰ اخلاق کا مالک ہے۔

حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے نائیجیریا اور بالخصوص Borgu علاقہ کو بہت سے وسائل سے نوازا ہے۔ اس لئے ہر ایک کو خدا کا شکر گزار ہونا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اگر تم شکر کرو گے تو میں تم کو زیادہ بڑھا کر دوں گا۔ شیخی بگھارنے والے کو خدا تعالیٰ برکت نہیں دیا کرتا اور شکر کرنے والے کو اور بھی نعمتوں سے نوازتا ہے۔

نائیجیریا میں جو وسائل مہیا ہیں جو ریسورسز ہیں وہ تمام قوم کے فائدہ کے لئے استعمال ہونے چاہئیں۔ آپ لوگ محنت اور دیانتداری سے قوم کی خدمت کرتے رہیں۔ اللہ کرے کہ یہ اعلیٰ اخلاق ہمیشہ آپ میں قائم رہیں اور خدا کرے کہ نائیجیریا ترقی یافتہ ممالک کی فہرست میں شامل ہو۔

حضور انور نے فرمایا جماعت احمدیہ نے ہمیشہ ضرورت مند کی مدد کی ہے اور یہ ہماری بہت پرانی روایت ہے کہ ہم غرباء اور ضرورت مندوں کی مدد کرتے ہیں۔ ہم انشاء اللہ یہاں بورگو (Borgu) کے لوگوں کی بھی خدمت کریں گے۔

حضور انور نے فرمایا میں اپنی انتظامیہ کو ہدایت کرتا ہوں کہ وہ جائزہ لیں اور فیزیبلیٹی (Feasibility) رپورٹ تیار کریں کہ ہم کس طرح بورگو کے لوگوں کی خدمت کر سکتے ہیں۔ یہاں کے وسائل کو کس طرح استعمال میں لایا جا سکتا ہے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ Borgu Kingdom کو نائیجیریا کی کامیاب ترین Kingdom بنائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہمارا یہ اصول ہے کہ جب ہم دوستی کرتے ہیں تو پھر ہمیشہ دوست رکھتے ہیں۔ جب میں نے ایک دفعہ King of Borgu کو دوست کہا ہے تو اب وہ میرے لئے بھائی کی طرح ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو ہمیشہ دوستی کا حق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ان کا تعاون ہمیشہ جماعت کے ساتھ رہے۔ اللہ تعالیٰ جماعت کو توفیق دے کہ وہ بورگو کے عوام کی خدمت کر سکیں۔

آخر پر حضور انور نے فرمایا کہ میں ایک بار پھر یہاں اپنے علاقہ میں بلانے پر آپ سب کا بہت بہت شکریہ ادا کرتا ہوں۔ خدا تعالیٰ سب کو اپنے فضلوں سے نوازے اور آپ تمام لوگوں کو بہت ترقیات سے نوازے۔ آمین

## سرکردہ شخصیات کے ایڈریسز

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطاب کے بعد بعض سرکردہ شخصیات نے اپنے ایڈریسز پیش کئے۔

**جسٹس سلیمان Belgore نیشنل امیر Isbon** نے اپنے ایڈریس میں کہا۔

''میں سر کے بالوں سے پاؤں کے ناخنوں تک خوش ہوں۔ میں بحیثیت ایک روایتی راہنما کے (Traditional Ruler) یہی کہوں گا کہ جو خصوصیات خلیفۃ المسیح نے اپنے خطاب میں ایک راہنما کی گنوائی ہیں وہ ہم میں سے ہر ایک کی ہونی چاہئیں اور جو ہماری راہنمائی فرمائی ہے ہم میں سے ہر ایک کو اس پر کاربند ہونا چاہئے''۔

**الحاجی ابراہیم بالغوں نمائندہ گورنر لیگوس سٹیٹ** نے کہا۔

''مجھے بڑی خوشی ہے کہ خلیفۃ المسیح یہاں...... سنٹر کی بنیاد رکھ رہے ہیں۔ یہ درست اور صحیح سمت میں مبارک قدم ہے اور دین حق کے پھیلانے میں مددگار ثابت ہوگا۔ جماعت احمدیہ کے تمام منصوبہ جات خواہ وہ علمی ہوں یا انتظامی وہ سارے کے سارے انسانیت کے لئے بہت مددگار ثابت ہو رہے ہیں۔ میں احمدیہ جماعت کے تمام دوستوں کو مبارکباد پیش کرتا ہوں''۔

**نمائندہ گورنر Abia سٹیٹ** نے کہا۔

''میں آج اس موقعہ پر اپنی نیک تمناؤں کا اظہار کرتا ہوں۔ یہ...... سنٹر ملک نائیجیریا کی بہت بڑی خدمت ہوگی اور اس اقدام پر آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور میں خواہش کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ اس تقریب کو بہت بابرکت فرمائے''۔

**کرنل (ر) گواڈابے (Guadabe) سابق گورنر نائیجر سٹیٹ** نے اپنے ایڈریس میں کہا۔

''میں اپنے آپ کو بہت خوش قسمت سمجھتا ہوں کہ آج کی اس تقریب میں شامل ہوں۔ جماعت احمدیہ نے بہت تکالیف اٹھائیں مگر اس جماعت کی سچائی و اخلاص نے ان تکالیف کی کوئی بھی پرواہ نہ کی اور آج خلافت احمدیہ سو سال گزار چکی ہے۔ ہم تمام اہالیان نائیجر سٹیٹ خلیفۃ المسیح کی دعوت الی اللہ کو سلام پیش کرتے ہیں۔ آپ کی محبت کا جواب ہم یہ کہہ کر دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو بے پناہ فضلوں سے نوازے۔ دین حق تمام نسلوں، رنگوں اور اقوام کے لوگوں کو ایک جھنڈے تلے جمع کرتا ہے اور اس کی ایک بہترین مثال آج ہم نے اس تقریب کی صورت میں دیکھی ہے۔

بعد ازاں ایک مہمان الحاجی یقین صاحب نے کہا میں محترم نسیم سیفی صاحب کے زمانہ میں 1955ء تا 1962ء تک فضل عمر سکول لیگوس کا طالب علم رہا۔ ہم آج بہت خوش ہیں کہ آج...... سنٹر کی بنیاد رکھی جا رہی ہے۔

عمائدین کے ان ایڈریسز کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے امیر آف بورگو کو صد سالہ خلافت جوبلی کا سوونیئر جو کرسٹل کی صورت میں تیار ہوا تھا عطا فرمایا اور ساتھ تحریک جدید ربوہ کی طرف سے شائع ہونے والا سوونیئر بھی عطا فرمایا۔

بعد ازاں ایک گروپ نے کورس کی شکل میں مترنم آواز کے ساتھ کلمہ پڑھا۔ اس کے بعد چیئرمین نے اختتامی ریمارکس دیئے اور تقریب کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی جس کے ساتھ یہ استقبالیہ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔

## میموریل سنٹر کا سنگ بنیاد

اس کے بعد پروگرام کے مطابق Hadiza Memorial Centre کے سنگ بنیاد کی تقریب تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سنگ بنیاد رکھنے کے لئے تشریف لے گئے۔ حضور انور کو اس عمارت کا نقشہ دکھایا گیا اور بریفنگ دی گئی۔ حضور انور نے فرمایا یہ بہت بڑا پراجیکٹ ہے۔ امیر آف بورگو کی درخواست پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس پراجیکٹ کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس موقع پر مقامی روایت کے مطابق یہاں کے امام نے چند قرآنی دعائیں پڑھیں۔ جس کے ساتھ سنگ بنیاد کی یہ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔ امیر آف بورگو بھی حضور انور کے ساتھ رہائش گاہ پر آئے اور حضور انور کے ساتھ بیٹھے رہے۔ حضور انور امیر آف بورگو سے گفتگو فرماتے رہے۔ اس دوران پریس اور میڈیا بھی موجود تھا اور مسلسل تصاویر اتاری جا رہی تھیں۔

## ابوجہ کے لئے روانگی

اس دوران بعض روایتی چیف اور عمائدین بھی حضور انور کی رہائش گاہ پر پہنچ گئے اور حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔ ہر ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرتا تھا کہ حضور انور کے قریب ہو اور برکتیں حاصل کرے۔

آج پروگرام کے مطابق نیو بصہ سے ابوجہ (Abuja) کے لئے روانگی تھی۔ پونے ایک بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور دعا کروائی۔ جس کے بعد قافلہ پولیس کے Escort میں ابوجہ (Abuja) کے لئے روانہ ہوا۔ نیو بصہ سے ابوجہ کا فاصلہ 450 کلومیٹر ہے۔

امیر آف بورگو اپنے علاقہ سے 17 کلومیٹر باہر تک اپنے عمائدین کے ساتھ حضور انور کو الوداع کہنے کے لئے آئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ گاڑی سے نیچے اترے اور امیر آف بورگو نے شرف مصافحہ و معانقہ حاصل کیا اور حضور انور کو الوداع کیا۔ یہاں مختصر قیام کے بعد قافلہ اپنے سفر کے لئے آگے روانہ ہوا۔

## Makwa جماعت میں

قریباً سو کلومیٹر کا فاصلہ طے کرنے کے بعد راستہ میں Makwa نامی جماعت میں کچھ دیر کے لئے رکے جہاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے احمدیہ بیت Makwa میں ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ مقامی جماعت یہاں پہلے سے ہی حضور انور کی آمد کی منتظر تھی۔ احباب نعرہ ہائے تکبیر سے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور بچوں، بچیوں نے نغمات پیش کئے۔

## Minna جماعت میں

نمازوں کی ادائیگی کے بعد ملک کے دارالحکومت ابوجہ (Abuja) کی طرف سفر جاری رہا۔ نیو بصہ سے قریباً 300 کلومیٹر کا سفر طے کرنے کے بعد راستہ میں Minna کے مقام پر کچھ دیر کے لئے رکے۔ یہاں مختصر قیام کے لئے جماعت احمدیہ Minna نے مین ہائی وے کے قریب ہوٹل Sheroro میں انتظام کیا تھا۔ ہوٹل سے باہر مقامی جماعت نے فلک شگاف نعروں کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا استقبال کیا۔ بچوں اور بچیوں نے مل کر گیت پیش کئے۔ دو بچوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی خدمت میں پھول پیش کئے۔

## ابوجہ میں استقبال

ہوٹل Sheroro میں کچھ دیر قیام کے بعد یہاں سے آگے ابوجہ (Abuja) کے لئے روانگی ہوئی۔ پولیس کی گاڑی قافلہ کو Escort کر رہی تھی۔ ابوجہ شہر کی حدود سے باہر مجلس خدام الاحمدیہ ابوجہ کی سیکیورٹی ٹیم اور ابوجہ سٹیٹ سیکیورٹی پولیس کی دو گاڑیاں حضور انور کی آمد کی منتظر تھیں۔ جونہی حضور انور کا قافلہ ابوجہ شہر کی حدود پر پہنچا تو یہاں سے خدام کی سیکیورٹی ٹیم اور ابوجہ پولیس کی گاڑیوں نے قافلہ کو Escort کیا اور نائیجیریا کے دارالحکومت Abuja کے مختلف راستوں سے گزرتے ہوئے رات پونے آٹھ بجے

قافلہ احمدیہ مرکز ابوجہ پہنچا۔ جہاں احباب جماعت نے اپنے پیارے آقا کا والہانہ استقبال کیا اور فلک شگاف نعرے بلند کئے۔ بچوں اور بچیوں نے مل کر مقامی زبانوں میں استقبالیہ گیت پیش کئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گاڑی سے نیچے اتر آئے اور اپنا ہاتھ بلند کرکے سب کو السلام علیکم کہا اور ان کے نعروں کا جواب دیا۔

## بیت مبارک ابوجہ کا افتتاح

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے احمدیہ بیت مبارک کا افتتاح فرمایا اور بیت کی بیرونی دیوار پر نصب تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور دعا کروائی۔

جماعت احمدیہ کی یہ مرکزی بیت الذکر بیت مبارک ابوجہ (Abuja) شہر کے سنٹرل ایریا میں ایئر پورٹ روڈ پر واقع ہے۔ اس بیت کی تعمیر امسال 2008ء میں مکمل ہوئی ہے۔ یہ بہت خوبصورت، وسیع وعریض دو منزلہ بیت ہے۔ پہلی منزل پر مردوں کے لئے نماز کا ہال ہے اور دوسری منزل پر خواتین کے لئے نماز کی جگہ بنائی گئی ہے۔ اسی طرح دونوں منازل پر دفاتر اور میٹنگ روم بھی ہیں۔ جماعت کے اس سنٹر کا رقبہ 7261 مربع میٹر ہے۔ جس میں 2400 مربع میٹر کے رقبہ پر بیت الذکر تعمیر ہوئی ہے۔ تعمیر کے اخراجات چار لاکھ پاؤنڈ سے زائد ہیں۔ جماعت نائیجیریا نے بیت سے ملحقہ حصہ میں ایک دو منزلہ گیسٹ ہاؤس بھی تعمیر کیا ہے۔ بیت کے افتتاح کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس نئے تعمیر ہونے والے گیسٹ ہاؤس کا بھی افتتاح فرمایا اور بیرونی دیوار پر نصب تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور دعا کروائی۔ ابوجہ میں قیام کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی رہائش اسی گیسٹ ہاؤس میں تھی۔

ساڑھے آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی رہائش گاہ سے بیت مبارک تشریف لاکر نماز مغرب وعشاء جمع کرکے پڑھائیں نمازوں کی ادائیگی کے بعد جب حضور انور بیت سے باہر تشریف لائے تو ٹیلی ویژن سٹیشن NTA کے نمائندے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے انٹرویو کے لئے باہر کھڑے تھے۔

## ٹی وی انٹرویو

نمائندہ کی طرف سے ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ یہ خاص سال ہے۔ خلافت احمدیہ کو سو سال پورے ہو رہے ہیں اور ہم صد سالہ خلافت جوبلی منا رہے ہیں۔ میں احمدیہ جماعت کا سربراہ ہونے کی وجہ سے مختلف ممالک کے سفر کرتا ہوں، خاص طور پر ان ممالک کے جہاں جماعت کی تعداد زیادہ ہے۔

اس سوال کے جواب میں کہ آپ یہاں کے لوگوں کو کیا پیغام دیتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ پہلا پیغام یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے قریب آئیں اور خدا کو پہچانیں۔ اپنے پیدا کرنے والے کو پہچانیں اور پھر دوسرے یہ کہ ہر انسان دوسرے انسان سے ہمدردی کرے۔ بنی نوع انسان کے حقوق ادا کریں اور ایک دوسرے سے ہمدردی سے پیش آئیں۔

حضور انور نے فرمایا اللہ اور اس کی مخلوق کے حقوق ادا کرنے کے ذریعہ ہم اس دنیا کو جنت بنا سکتے ہیں۔

اس انٹرویو کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

## 30/اپریل 2008ء

صبح ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت مبارک ابوجہ (Abuja) میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر میں مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت مبارک میں ظہر وعصر کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور نے امیر صاحب نائیجیریا اور الحاجی ایم اے Bankole صاحب نگران تعمیر بیت سے بعض امور کے تعلق میں گفتگو فرمائی۔

بعد ازاں حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

## ملاقاتیں

پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ملاقاتوں کے لئے دفتر تشریف لائے۔ نائیجیریا میں سیرالیون کے ایمبیسیڈر ایم پی پائیو صاحب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کے لئے آئے ہوئے تھے۔ موصوف سیرالیون کے ایک مخلص احمدی ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان کو ملاقات کا شرف بخشا۔ یہ ملاقات نصف گھنٹہ تک جاری رہی۔

بعد ازاں فیملیز کی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج مجموعی طور پر تیس فیملیز کے ایک سو بیس سے زائد افراد نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ ملاقات کرنے والوں میں مربیان سلسلہ، ان کی فیملیز اور مقامی نائیجیرین احباب اور ان کی فیملیز شامل تھیں۔ حضور انور نے بچوں کو قلم اور چاکلیٹ عطا فرمائے اور ہر ایک نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام رات آٹھ بجے تک جاری رہا۔ سوا آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت مبارک ابوجہ میں تشریف لاکر مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

## یکم مئی 2008ء

صبح ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت مبارک ابوجہ میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

پروگرام کے مطابق صبح گیارہ بجے ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج 40 فیملیز کے دوصد سے زائد افراد نے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ ملاقات کرنے والوں میں مربیان سلسلہ نائیجیریا اور ان کی فیملیز، مجلس نصرت جہاں کے تحت کام کرنے والے ڈاکٹرز، ٹیچرز اور ان کی فیملیز، معلمین اور نائیجیریا جماعت کے مقامی احباب اور ان کی فیملیز شامل تھیں۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام دوپہر سوا ایک بجے تک جاری رہا۔ دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت مبارک میں تشریف لاکر ظہر وعصر کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

پانچ بجکر پینتیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور کینیا (Kenya) سے آنے والے پانچ مربیان اور معلمین کے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ کینیا کے اس وفد میں مکرم نعیم احمد محمود صاحب امیر و مربی انچارج کینیا، عدنان ہاشمی صاحب مربی سلسلہ ناصر محمود صاحب مربی سلسلہ اور دو معلمین مچانو صاحب اور اسحاق عبداللہ صاحب شامل ہیں۔ دوران ملاقات حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے وفد کے ممبران کو نو مبائعین کو سنبھالنے اور ان کی تعلیم وتربیت کی منصوبہ بندی کی طرف توجہ دلائی۔ حضور انور نے ہدایت دی کہ بیوت الذکر کی تعمیر جہاں ممکن ہو کریں۔ سالانہ کم از کم دس بیوت الذکر بننی چاہئیں۔ نیز حضور انور نے فرمایا کہ جو ترقیاتی اور تعمیراتی کام شروع ہوئے تھے۔ ان کو اب جلد مکمل کیا جائے۔ کینیا کے اس وفد سے ملاقات چھ بجے تک جاری رہی۔ اس کے بعد فیملیز کی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

ملاقاتوں کے شام کے اس سیشن میں 45 فیملیز کے اڑھائی صد کے لگ بھگ افراد نے ملاقات کا شرف پایا۔ ملاقات کرنے والوں میں نائیجیریا کے علاوہ ہمسایہ ملک نائیجر (Niger) سے آنے والی فیملیز بھی شامل تھیں۔

فیملی ملاقاتوں کا یہ پروگرام ساڑھے سات بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں ڈپٹی ڈائریکٹر پروٹوکول صدر مملکت نائیجیریا ایم بی محمد صاحب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کے لئے آئے تھے۔

## ڈپٹی ڈائریکٹر پروٹوکول سے ملاقات

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت موصوف کو ملاقات کا وقت عطا فرمایا۔ موصوف نے ویزوں کے حصول کے سلسلہ میں مدد کی تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ڈپٹی ڈائریکٹر صاحب کا شکریہ ادا کیا۔ اس پر موصوف نے کہا کہ میری خوش نصیبی ہے کہ آپ کے کام آیا ہوں۔ نائیجیریا میں کچھ مسائل اور پرابلم ہیں۔ Multiple ویزا کے حصول کا مسئلہ ہے لیکن امید ہے کہ وقت کے ساتھ یہ مسائل حل ہو جائیں گے۔ میرا تعاون ہمیشہ آپ کے لئے رہے گا۔

موصوف نے بتایا کہ میں باقاعدہ اپنے گھر میں MTA دیکھتا ہوں۔ میری بیوی عربی زبان جانتی ہے۔ وہ باقاعدہ MTA پر عربی کے پروگرام دیکھتی ہے۔

یہ ملاقات سات بجکر پچاس منٹ تک جاری رہی۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

آٹھ بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نماز مغرب وعشاء کی ادائیگی کے لئے اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے تو امیر صاحب نائیجیریا سے اس بس کے حادثہ کے بارہ میں دریافت فرمایا جو جلسہ سالانہ کے مہمانوں کو لیگوس سے لے کر ابوجہ (Abuja) آرہی تھی۔ اس حادثہ میں بعض احباب زخمی ہوئے تھے۔ امیر صاحب نائیجیریا نے ان کے علاج وغیرہ کے بارہ میں حضور انور کی خدمت میں رپورٹ پیش کی۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

## امام کی دعائیں

جب بھی ہو حضرتِ اقدس کا کوئی سجدہ دراز
فکر ہوتی ہے ہُوا کون سا غم اتنا طویل
بھول کر ایسے میں مَیں اپنی مناجاتیں عطاؔ
عرض کرتا ہوں کہ سن ان کی مرے ربِّ جلیل

**عطاء المجیب راشد**

# وصایا

## ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

## مسل نمبر 81458 میں بشیر احمد

ولد سید احمد قوم...... پیشہ معلم سلسلہ عمر 34 سال بیعت 2000ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/TK1990 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشیر احمد گواہ شد نمبر 1 شاہ محمد نور الامین۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالعزیز

## مسل نمبر 81459 میں Zikr-e- Elahi

ولد صدیق احمد (مرحوم) قوم...... پیشہ معلم سلسلہ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/TK3500 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Zikr-e-Elahi۔ گواہ شد نمبر 1 سید ممتاز احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سید امین احمد

## مسل نمبر 81460 میں Sadeq Ahmad

ولد Nurul Islam Akand قوم...... پیشہ معلم سلسلہ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی -/TK25000 (2) مکان مالیتی -/TK25000 (2) گائے 1 عدد مالیتی -/TK10000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK2568 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sadeq Ahmad۔ گواہ شد نمبر 1 Enamul Haque Amir 2 گواہ شد نمبر Mohammad Roney Bhuyan

## مسل نمبر 81461 میں Shah Alam Khan

ولد Late Kala Gazi Khan قوم...... پیشہ معلم سلسلہ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/TK3600 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Shah Alam Khan۔ گواہ شد نمبر 1 Kawsar Ali Molla۔ گواہ شد نمبر 2 محمد علی

## مسل نمبر 81462 میں ثمینہ طاہرہ

زوجہ مظہر احمد قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 10/P ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ بصورت طلائی زیور 8 تولے (2) طلائی زیور 2 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمینہ طاہرہ۔ گواہ شد نمبر 1 مظہر احمد خاوند موصیہ وصیت نمبر 36447۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا الیاس احمد وقار وصیت نمبر 29981

## مسل نمبر 81463 میں نبیلہ انور

زوجہ لقمان صغیر قوم جٹ پیشہ ٹیچر عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شادیوال ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ بصورت طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی اندازاً-/63000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نبیلہ انور۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اکرم ولد خوشی محمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 طارق غنی بھٹی وصیت نمبر 35591

## مسل نمبر 81464 میں راجہ طارق احمد

ولد راجہ محمد افضل قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فتح پور ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راجہ طارق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد کاشمیری مربی سلسلہ وصیت نمبر 25650۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری تنویر احمد نمبردار ولد مولوی نذیر احمد (مرحوم)

## مسل نمبر 81465 میں زاہدہ مجید

زوجہ عبدالمجید خان قوم لسکانی بلوچ پیشہ عارضی ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غازی کالونی ڈیرہ غازیخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور-/4000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ-/3000 روپے (3) کنگن چاندی مالیتی-/1000 روپے (4) زرعی اراضی ایک کنال ازوالدین واقع جھگڑا امام شاہ ڈیرہ غازی خان مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زاہدہ مجید۔ گواہ شد نمبر 1 غلام مصطفیٰ ولد کمال خان۔ گواہ شد نمبر 2 ارشد اسماعیل خان وصیت نمبر 61725

## مسل نمبر 81466 میں ملیحہ ارم

بنت نصیر احمد شاہد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں مالیتی اندازاً-/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ملیحہ ارم۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد شاہد والد موصیہ وصیت نمبر 23184 گواہ شد نمبر 2 شبیر احمد شاہد وصیت نمبر 42303

## مسل نمبر 81467 میں فریحہ سحر

بنت نصیر احمد شاہد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیتی-/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فریحہ سحر۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد شاہد والد موصیہ وصیت نمبر 23184۔ گواہ شد نمبر 2 شبیر احمد شاہد وصیت نمبر 42303

## مسل نمبر 81468 میں حنیف احمد

ولد لطیف احمد قوم راجپوت پیشہ مستری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/8000 روپے ماہوار بصورت مستری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حنیف احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود منہاس ولد میاں بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ولد محمد انور (مرحوم)

## مسل نمبر 81469 میں مبشر احمد قریشی

ولد قریشی بشارت احمد قوم قریشی پیشہ الیکٹریشن عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بجلی باب الابواب شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد قریشی۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود منہاس ولد میاں بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ ذکاء اللہ ولد شیخ عطاء اللہ (مرحوم)

## مسل نمبر 81470 میں اعجاز احمد

ولد نور احمد (مرحوم) قوم بھٹی پیشہ دوکانداری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان واقع رحمٰن کالونی ربوہ اندازاً مالیتی-/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/6000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اعجاز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ رشید وصیت نمبر 16711۔ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد وصیت نمبر 43774

## مسل نمبر 81471 میں زاہد احمد

ولد صدیق احمد قوم آرائیں پیشہ دوکانداری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 8 مرلہ پلاٹ واقع دارالفضل ربوہ اندازاً مالیتی-/560000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زاہد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد والد موصی وصیت نمبر 31297۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد وصیت نمبر 29554

## مسل نمبر 81472 میں شبیر خالد

ولد عبدالرشید قوم آرائیں پیشہ کارکن عمر 32 سال بیعت پیدائشی

احمدی ساکن دارالفضل غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3500 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شبیر خالد۔گواہ شد نمبر1 قمر رشید۔گواہ شد نمبر2 ظفر اللہ رشید

## مسل نمبر 81473 میں سلمیٰ اختر

زوجہ ولی محمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی طاہر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ اندازاً مالیتی -/18000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ سلمیٰ اختر۔ گواہ شد نمبر1 ولی محمد ولد عنایت اللہ۔گواہ شد نمبر2 جاوید اقبال ولد ولی محمد

## مسل نمبر 81474 میں محمد امین

ولد عبدالرحمٰن قوم راجپوت پیشہ فروٹ فروش عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کچی آبادی دارالفضل غربی طاہر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3500 روپے ماہوار بصورت......مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد امین ۔گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد صدیق وصیت نمبر 19434۔گواہ شد نمبر2 رفیق احمد

## مسل نمبر 81475 میں رفیق احمد چوہدری

ولد چوہدری محمد علی (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ زراعت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کچی آبادی دارالفضل غربی طاہر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً-/400000 روپے (2) ٹریکٹر ٹرالی مالیتی اندازاً-/600000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔رفیق احمد چوہدری ۔گواہ شد نمبر1 حافظ محمد صدیق ولد قریشی محمد شفیع ۔گواہ شد نمبر2 نصیر احمد حفیظ ولد نذیر احمد بٹ (مرحوم)

## مسل نمبر 81476 میں محمودہ سلمیٰ

زوجہ رفیق احمد چوہدری قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی طاہر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے (2) حق مہر اداشدہ -/2000 روپے (2) نقد رقم -/10000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ محمودہ سلمیٰ ۔گواہ شد نمبر1 رفیق احمد چوہدری خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 نصیر احمد حفیظ ولد نذیر احمد بٹ (مرحوم)

## مسل نمبر 81477 میں رخشاں سلطانہ

زوجہ محمود احمد قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 19 گرام اندازاً مالیتی -/23000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ رخشاں سلطانہ ۔گواہ شد نمبر1 خالد جاوید ولد محمد صادق۔گواہ شد نمبر2 مصدق احمد ناصر ولد نعمت اللہ

## مسل نمبر 81478 میں حمیرا مصباح

زوجہ غلام مصباح بلوچ قوم مجوکہ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی شکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ پلاٹ نزد طاہر آباد شرقی ربوہ مالیتی -/150000 روپے (2) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/180000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند-/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔حمیرا مصباح۔گواہ شد نمبر1 سہیل احمد ثاقب بسراء ولد نصیر احمد بسراء۔گواہ شد نمبر2 رانا رضوان احمد ولد رانا محمود احمد

## مسل نمبر 81479 میں نبیلہ حنا سہیل

زوجہ سہیل احمد ثاقب بسراء قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی شکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 80-229 گرام مالیتی -/426088 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/36000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ نبیلہ حنا سہیل ۔گواہ شد نمبر1 سہیل احمد ثاقب بسراء خاوند موصیہ وصیت نمبر 31827۔گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد عبدالکریم

## مسل نمبر 81480 میں عبدالحمید وینس

ولد غلام احمد قوم وینس پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ مکان مالیتی -/1500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عبدالحمید وینس۔گواہ شد نمبر 1 سلطان محمد ادریس ولد حسن محمد (مرحوم)۔گواہ شد نمبر2 فرید احمد طاہر ولد چوہدری رشید احمد سرور

## مسل نمبر 81481 میں عثمان احمد

ولد محمد خالق قوم جاٹ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1800 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔عثمان احمد۔گواہ شد نمبر1 غلام احمد مربی سلسلہ ولد ملک بشیر احمد۔گواہ شد نمبر2 بشیر احمد ولد ملک عزیز احمد (مرحوم)

## مسل نمبر 81482 میں مبشر احمد

ولد ملک منظور احمد قوم کھوکھر پیشہ حجام عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت ہیئر ڈریسر مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مبشر احمد۔گواہ شد نمبر1 عدنان احمد وصیت نمبر 44691۔گواہ شد نمبر2 مرزا عبدالرشید وصیت نمبر 13547

## مسل نمبر 81483 میں مرزا شاہد محمود

ولد مرزا محمد اسلم (مرحوم) قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ کا 1/2 پلاٹ (2) مشترکہ 10 مرلہ مکان (3 بہنیں 5 بھائی اور والدہ حصہ دار ہیں) (3) مشترکہ پلاٹ 1 کنال (3 بہنیں 5 بھائی اور والدہ حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ-/11000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مرزا شاہد محمود۔گواہ شد نمبر1 عدنان احمد وصیت نمبر 44961 گواہ شد نمبر2 مرزا عبدالرشید وصیت نمبر 13547

## مسل نمبر 81484 میں مبشرہ مجید

بنت عبدالمجید قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔مبشرہ مجید ۔گواہ شد نمبر1 راجہ محمد عبداللہ خان ولد میاں فیروزالدین ۔گواہ شد نمبر2 سفیر احمد جاوید ولد رانا جاوید اقبال

## مسل نمبر 81485 میں طاہر احمد

ولد محمد عبداللہ قوم شیخ پیشہ کارکن عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4410 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ طاہر احمد۔گواہ شد نمبر1 مسعود احمد شاہد وصیت نمبر 36526۔گواہ شد نمبر2 ظفر احمد ولد محمد عبداللہ

## مسل نمبر 81486 میں صاحب نور

زوجہ طاہر احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت 1991ء ساکن دارالعلوم جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی کانٹے بوزن 1 تولہ اندازاً مالیتی-/20000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/6000 روپے (3) نقد رقم -/20000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ صاحب نور۔گواہ شد نمبر1 مسعود احمد شاہد وصیت نمبر 36526۔گواہ شد نمبر2 طاہر احمد خاوند موصیہ

## مسل نمبر 81487 میں انیقہ ایوب

بنت محمد ایوب قوم جٹ وینس پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احدربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انیقہ ایوب۔ گواہ شد نمبر1 شریف احمد علوی ولد غلام نبی۔ گواہ شد نمبر2 محمد ایوب والد موصیہ

## مسل نمبر 81488 میں رمشہ ایوب

بنت محمد ایوب قوم جٹ وینس پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رمشہ ایوب۔گواہ شد نمبر1 شریف احمد علوی ولد غلام نبی۔گواہ شد نمبر2 محمد ایوب والد موصیہ

## مسل نمبر 81489 میں حبیب احمد

ولد فضل دین قوم آرائیں پیشہ ٹیچر عمر54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 10 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/760000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9100 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حبیب احمد۔گواہ شد نمبر1 شریف احمد علوی ولد غلام نبی۔گواہ شد نمبر2 محمد ایوب ولد چوہدری محمد شریف

## مسل نمبر 81490 میں عطیۃ القادر

بنت حبیب احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عطیۃ القادر گواہ شد نمبر1 شریف احمد علوی۔گواہ شد نمبر2 محمد ایوب

## مسل نمبر 81491 میں ماورا مستور

بنت عبدالحفیظ محمود قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ماورا مستور۔گواہ شد نمبر1 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851۔ گواہ شد نمبر2 قدرت اللہ شاد وصیت نمبر 31104

## مسل نمبر 81492 میں باسل نشید

ولد عبدالحفیظ محمود قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔باسل نشید۔گواہ شد نمبر1 قدرت اللہ شاد وصیت نمبر 31104۔گواہ شد نمبر2 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851

## مسل نمبر 81493 میں مزمل احمد

ولد منور احمد قوم راجپوت مغل پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مزمل احمد۔گواہ شد نمبر 1 قمر احمد طاہر وصیت نمبر 43750۔گواہ شد نمبر2 عامر جاوید وصیت نمبر 42211

## مسل نمبر 81494 میں شہباز احمد

ولد محمد شریف قوم عرب پیشہ معمار عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے( 1) 5 مرلہ رہائشی مکان اندازاً -/800000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت معمار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہباز احمد۔گواہ شد نمبر1 قمر احمد طاہر ولد رشید احمد تاج۔ گواہ شد نمبر2 عمران احمد ولد مبارک احمد

## مسل نمبر 81495 میں اسامہ باسل

ولد مظفر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اسامہ باسل۔گواہ شد نمبر1 عمران احمد وصیت نمبر 37893۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صادق طیب وصیت نمبر 33618

## مسل نمبر 81496 میں ملیحہ احمد

بنت نصیب احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ملیحہ احمد۔گواہ شد نمبر1 نصیب احمد والد موصیہ۔گواہ شد نمبر2 عمران احمد وصیت نمبر 37893

## مسل نمبر 81497 میں مبارکہ کلثوم

بنت نصیب احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبارکہ کلثوم۔گواہ شد نمبر1 نصیب احمد والد موصیہ۔گواہ شد نمبر2 عمران احمد وصیت نمبر 37893

## مسل نمبر 81498 میں ارشد علی رضا

ولد چوہدری اللہ داد(مرحوم) قوم جٹ پیشہ دوکانداری عمر52 سال ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بیعت پیدائشی احمدی ساکن بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) ساڑھے سات مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/2300000 روپے (2) کاروباری رقم -/450000 روپے (3) بینک بیلنس -/900000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ ارشد علی رضا۔گواہ شد نمبر1 محمد افضل وڑائچ ولد عطاء محمد (مرحوم)۔گواہ شد نمبر2 خواجہ برکات احمد ولد عبدالرزاق

## مسل نمبر 81499 میں بشریٰ محمودہ

زوجہ ارشد علی رضا قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور سوا تولہ مالیتی اندازاً -/28000 روپے (2) نقد رقم از خاوند ملی -/100000 روپے(3) حق مہر اداشدہ -/5000 روپے(4) 5 مرلہ پلاٹ واقع شکور پارک ربوہ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بشریٰ محمودہ گواہ شد نمبر1 محمد افضل وڑائچ ولد چوہدری عطاء محمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر2 خواجہ برکات احمد ولد عبدالرزاق

## مسل نمبر 81500 میں اسداللہ

ولد چوہدری امان اللہ قوم گوجر پیشہ زمیندارہ عمر36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے() زرعی اراضی 5/1 ایکڑ مالیتی -/3000000 روپے(2) بینک بیلنس -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ زرعی اراضی مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔اسداللہ۔گواہ شد نمبر1 محمد حسین ولد غلام محمد۔گواہ شد نمبر2 خواجہ برکات احمد ولد عبدالرزاق (مرحوم)

## مسل نمبر 81501 میں جناح الدین سیف

ولد فلاح الدین سیف قوم میر مغل پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-8-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔جناح الدین سیف۔گواہ شد نمبر1 طاہر محمود ولد فضل الدین گواہ شد نمبر2 جواد ملک ولد ملک فیض احمد

## مسل نمبر 81502 میں رانا مدثر احمد

ولد رانا منور احمد قوم رانا پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر

انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-8-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا مدثر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 جواد ملک ولد فیض ملک۔ گواہ شد نمبر 2 ملک ثمر ولد ملک امتیاز

## مسل نمبر 81503 میں رفعت بانو

بنت رانا عبدالحئی خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 52 گرام مالیتی 783 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-11-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رفعت بانو گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد چوہدری ولی محمد۔ گواہ شد نمبر 2 وقار احمد بھٹی ولد محمد انشاء اللہ بھٹی

## مسل نمبر 81504 میں عمر سلام

ولد عبدالسلام خرم قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ عمر سلام۔ گواہ شد نمبر 1 عظیم احمد ولد چوہدری نسیم محمد۔ گواہ شد نمبر 2 ظافر محمود ولد ناصر محمود

## مسل نمبر 81505 میں محمد یوسف ناصر

ولد چوہدری محمد عیسیٰ قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ترکہ والد مکان برقبہ ایک کنال واقع دارالرحمت وسطی ربوہ کا حصہ (اس میں 7 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں) (2) رہائشی مکان واقع جرمنی مالیتی اندازاً -/70000 یورو (3) پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع جرمنی دارالعلوم شرقی ربوہ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یوسف ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد گوندل ولد بشیر احمد گوندل۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق شریف ولد محمد شریف چوہدری

## مسل نمبر 81506 میں محمد زاہد طاہر

ولد ظہور احمد طاہر قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/2000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد زاہد طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ رانجھا ولد احمد علی صادق۔ گواہ شد نمبر 2 اظہر ظہور طاہر ولد ظہور احمد طاہر

## مسل نمبر 81507 میں اعجاز احمد

ولد چوہدری عطاء اللہ وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنیقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 7 مرلہ واقع حاصلپور پاکستان اندازاً مالیتی -/800000 روپے (2) پلاٹ 8 مرلہ واقع حاصلپور پاکستان اندازاً مالیتی -/200000 روپے (3) دوکان اڑھائی مرلے واقع چک نمبر 11/FW اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اعجاز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ایوب خان ولد محمد عبداللہ خان گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد طاہر ولد محمود احمد اٹھوال

## مسل نمبر 81508 میں سمیع اللہ طاہر

ولد مبشر احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سمیع اللہ طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد ولد سلطان احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالاول ولد حاجی عبدالباسط

## مسل نمبر 81509 میں بشریٰ نورین

زوجہ قاضی حفیظ احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (2) حق مہر ادا شدہ -/15000 روپے (2) طلائی زیور 20 تولے مالیتی اندازاً -/3000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ نورین۔ گواہ شد نمبر 1 ثاقب مسعود ولد عبدالوہاب۔ گواہ شد نمبر 2 قاضی حفیظ احمد خاوند موصیہ

## مسل نمبر 81510 میں صفیہ نور

زوجہ مصطفیٰ احمد کھوکھر قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 3-293 گرام مالیتی اندازاً -/50-4527 یورو (2) حق مہر -/10000 یورو (جس میں سے ایک ہزار یورر ادا شدہ ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صفیہ نور۔ گواہ شد نمبر 1 مصطفیٰ احمد کھوکھر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد وصیت نمبر 17417

## مسل نمبر 81511 میں عثمان محمود

ولد محمود احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عثمان محمود۔ گواہ شد نمبر 1 شبیر احمد ولد دین محمد۔ گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد سندھو ولد مشتاق احمد سندھو

## مسل نمبر 81512 میں رضوان محمود

ولد محمد اسلم (مرحوم) قوم راجپوت رانا پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رضوان محمود۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ابراہیم رانا ولد محمد صادق۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحق ولد چوہدری محمد حسین (مرحوم)

## مسل نمبر 81513 میں خالدہ نصیر

زوجہ نصیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/20000 روپے (2) طلائی زیور 130 گرام مالیتی اندازاً -/2000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-17 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خالدہ نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد خاوند موصیہ

## مسل نمبر 81514 میں سفیر احمد

ولد نصیر احمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سفیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ظافر محمود ولد ناصر محمود۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد بشیر احمد

## مسل نمبر 81515 میں سعدیہ سعید احمد

زوجہ نسیم احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/5100 یورو (2) طلائی زیور 10 تولے اندازاً مالیتی -/1500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ سعید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد ولد محمد شریف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اظہر احمد ولد سعید احمد ملک

## مسل نمبر 81516 میں رقیہ طاہرہ احمد

زوجہ اظہر احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 تولے مالیتی اندازاً -/2260 یورو۔ (2) حق مہر ادا شدہ -/1500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رقیہ طاہرہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد ولد محمد شریف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اظہر احمد خاوند موصیہ

## مسل نمبر 81517 میں اظہر احمد

ولد سعید احمد ملک قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اظہر احمد۔گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد ولد محمد شریف احمد۔گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد تنویر مربی سلسلہ ولد رحیم بخش

### مسل نمبر 81518 میں محمد ابراہیم

ولد میاں علم دین شہید قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان 7 مرلہ واقع دارالرحمت شرقی ربوہ (2) دومکانات واقع نصیر آباد ربوہ مکان 10-10 مرلہ ہیں اور اندازاً مالیتی -/2100000 روپے ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/350 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔اور مبلغ بطور کرایہ مبلغ -/26400 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 1-8-07 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد ابراہیم۔گواہ شد نمبر 1 محمد خاور ولد یعقوب احمد۔گواہ شد نمبر 2 شاہد منصور ولد منصور احمد تاثیر

### مسل نمبر 81519 میں انس کمال

ولد خالد محمود قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 1-9-07 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔انس کمال گواہ شد نمبر 1 سعید احمد ولد رحمت اللہ۔گواہ شد نمبر 2 خالد محمود والد موصی

### مسل نمبر 81520 میں عرفان احمد حبیب

ولد سعید احمد قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عرفان احمد حبیب۔گواہ شد نمبر 1 سعید احمد والد موصی۔گواہ شد نمبر 2 شفقت محمود ولد محمد انور

### مسل نمبر 81521 میں عطاء الرافع گھمن

ولد شریف احمد گھمن قوم گھمن پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عطاء الرافع گھمن۔گواہ شد نمبر 1 یاسر ناصر ولد ناصر احمد۔گواہ شد نمبر 2
Mustafa Ljaic S/O Dema Ljaic

### مسل نمبر 81522 میں انعم ندیم

بنت نسیم احمد ندیم قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 22 گرام مالیتی اندازاً -/352 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔انعم ندیم۔گواہ شد نمبر 1 عطاء المنان ولد عطاء اللہ۔گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم خان ولد منشی محمد صادق (مرحوم)

### مسل نمبر 81523 میں علی عمران ظفر

ولد ظفر اقبال احمد قوم کمبوہ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔علی عمران ظفر۔گواہ شد نمبر 1 عبدالحق ولد محمد حسین (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد ولد ظہور الحق

### مسل نمبر 81524 میں انتصار احمد

ولد میاں انتخاب احمد قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/380 یورو ماہوار بصورت وظیفہ +جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 1-9-07 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔انتصار احمد۔گواہ شد نمبر 1 میاں انتخاب احمد والد موصی۔گواہ شد نمبر 2 ملک سعادت احمد ولد ملک مولا بخش

☆......☆......☆

رپورٹ: مکرم اسرائیل لوٹیلیگا صاحب

## اگانگا۔یوگنڈا میں جلسہ خلافت جوبلی

صد سالہ خلافت کی تقریبات کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ یوگنڈا زونل جلسے منعقد کررہی ہے جس میں تمام تقاریر اور مضامین کا عنوان خلافت ہوتا ہے اور ان جلسوں میں خاص طور پر اس علاقے کے نومبائعین کو شامل کرنے کی بھرپور کوشش کی جاتی ہے جس کی وجہ سے ہر جگہ نومبائعین بڑے جوش وجذبے کے ساتھ ان جلسوں میں شامل ہورہے ہیں۔دوسرا بڑا مقصد ان جلسوں کا یہ ہے کہ چونکہ نیشنل جلسہ میں بوجہ غربت بہت سے لوگ شامل نہیں ہوسکتے لہٰذا زونل جلسوں کے ذریعہ ان لوگوں کو موقع مل سکے اور زیادہ سے زیادہ لوگ خلافت جیسے اہم موضوع کے بارہ میں معلومات حاصل کرسکیں اور اس علاقے کے سرکاری نمائندگان اور غیر از جماعت احباب تک موثر رنگ میں پیغام پہنچایا جاسکے۔

چنانچہ بفضل اللہ تعالیٰ 16 مارچ 2008ء کو اگانگا زونل ہیڈکوارٹر میں یہ جلسہ اگانگا زونل ہیڈکوارٹر کی بڑی خوبصورت اور کشادہ بیت الذکر میں منعقد کیا گیا جس کا سنگ بنیاد حضور انور ایدہ اللہ نے ازراہ شفقت رکھا تھا اور جس کا افتتاح مکرم مرزا محمود احمد صاحب یوکے نے فرمایا تھا۔

اس جلسہ کا افتتاح محترم عنایت اللہ زاہد صاحب امیر ومشنری انچارج یوگنڈا نے کیا۔اس کے علاوہ 4 دیگر مقررین نے بڑے خوبصورت انداز میں خلافت سے متعلقہ مختلف عناوین پر روشنی ڈالی۔پروگرام کے دوران احباب نعروں سے اپنی عقیدت اور جوش و جذبے کا اظہار کرتے رہے۔

اس جلسہ میں 25 غیر از جماعت احباب نے شرکت کی اور لوکل سرکاری نمائندگان بھی شامل ہوئے۔جماعت احمدیہ یوگنڈا کی سب سے بڑی بیت الذکر ہونے کے باوجود بفضل اللہ تعالیٰ بھرگئی اور کچھ لوگ باہر بیٹھے رہے۔700 سے زائد احباب نے شرکت کی، 17 جماعتوں سے نمائندگی ہوئی اور 100 سے زائد نومبائعین شامل ہوئے۔آخر میں مکرم امیر صاحب نے خلافت احمدیہ اور تائید الٰہی کے نشانات کے عنوان پر خطاب فرمایا اور اختتامی دعا کروائی اور اس کے بعد نماز ظہر اور عصر ادا کی گئیں اور تمام حاضرین کو پر تکلف کھانا پیش کیا گیا۔

دعا ہے کہ مولیٰ کریم جماعت احمدیہ کے تمام ممبران کو خلافت احمدیہ کے اولین وفاداروں میں ہمیشہ شامل رکھے۔

☆☆☆

## مشہور شاعر الیگزینڈر پوپ

الیگزینڈر پوپ ایک مشہور انگریز شاعر تھا۔وہ 21 مئی 1688ء کو لندن میں پیدا ہوا اس کا باپ کپڑے کا سوداگر تھا اور اس کا مذہب رومن کیتھولک تھا۔وہ کسی خاص درسگاہ میں نہیں گیا لیکن لاطینی زبان کے شاہکاروں کو اس دلچسپی سے پڑھتا تھا کہ انیس برس کی عمر تک اسے شاعری پر خاصی دسترس حاصل ہوگئی۔

بیس برس کی عمر میں اس کی شاعری کے اولین نمونے شائع ہوئے۔جن میں شاعرانہ فنکاری اور پختگی اپنے کمال پر پہنچی ہوئی تھی۔اس کے بعد 1711ء اور 1714ء کے دوران اس کی مشہور نظمیں Essay on criticism Windsor Forest اور The rape of the lock شائع ہوئیں تو ان نظموں نے پورے یورپ میں مشہوری پائی۔

1720ء میں اس نے ہومر (Homer) کی مشہور رزمیہ نظموں الیڈ (Iliad) اور اوڈیسی (Odyssey) کو انگریزی میں منتقل کیا جسے اس کا ایک بڑا کارنامہ سمجھا جاتا تھا۔پھر اس کی طویل اخلاقی نظم Essay on man شائع ہوئی جو اخلاقی شاعری کا شاہکار تھی۔

الیگزینڈر پوپ کا شمار انگریزی زبان کے چند بڑے شاعروں میں ہوتا ہے۔اس کی طنزیہ نظمیں اس کی سب سے نمائندہ سمجھی جاتی ہیں۔عمر کے آخری حصے میں اس نے تنقیدی مضامین رقم کئے۔ان مضامین میں بھی اس کی ذہانت اور ذکاوت عروج پر نظر آتی ہے۔الیگزینڈر پوپ نے 30 مئی 1744ء کو وفات پائی۔

## کامیابی

٭ مکرم مبشر احمد صاحب ولد مکرم منور احمد صاحب کارکن دارالقضاء ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ کی چھوٹی بہن مکرمہ نجمہ پروین صاحبہ بنت مکرم عبدالشکور تبسم صاحب نصیر آباد غالب ربوہ نے امسال سالانہ تربیتی کلاس طالبات میٹرک میں اول پوزیشن حاصل کی ہے۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو مزید نمایاں کامیابیوں سے نوازے اور یہ کامیابی ہرلحاظ سے بابرکت اور مفید ثابت ہو۔آمین

## تبدیلی نام

٭ مکرمہ ناصرہ ناہید صاحبہ زوجہ مکرم محمد احسن صاحب 25/1 باب الابواب ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میں نے اپنا نام ناصرہ بیگم سے تبدیل کرکے ناصرہ ناہید رکھ لیا ہے مجھے اب اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

# خبریں

**تمام ججوں کو بحال کریں گے** وزیراعظم یوسف رضا گیلانی نے کہا ہے کہ ہم 1973ء کے آئین کی بحالی، میڈیا اور عدلیہ کی آزادی کے موقف پر قائم ہیں۔ ججوں کی بحالی کے حوالے سے ہم یکسو ہیں لیکن ایک چیف جسٹس کے ہوتے ہوئے دوسرا چیف جسٹس کیسے لائیں۔

**بجٹ میں عام آدمی کو ریلیف دینے پر توجہ**

ملک کی اقتصادی صورتحال اور آئندہ مالی سال کے بجٹ کی تیاری کا جائزہ لینے کے لئے اقتصادی مشاورتی کونسل کا پہلا اجلاس وزیرخزانہ سید نوید قمر کی صدارت میں ہوا۔ اجلاس میں انہوں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں اس وقت مائیکرو اکنامک سسٹم کو مستحکم کرنے کی ضرورت ہے۔ اس سلسلے میں ہمیں فوڈ سیکیورٹی، توانائی کے بحران اور بجٹ میں عام آدمی کو ریلیف دینے پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

**اے پی ڈی ایم کی قومی کانفرنس** اے پی ڈی ایم نے یکم جون کو ججز کی بحالی کے لئے قومی کانفرنس طلب کرنے کا اعلان کرتے ہوئے اس کی انتظامی کمیٹی قائم کردی ہے اور باضابطہ طور پر وکلاء کے لانگ مارچ کی حمایت کا فیصلہ کرلیا ہے۔

**کراچی سٹاک مارکیٹ کریش** پاکستان کے موجودہ سیاسی اور معاشی حالات، ججز کی بحالی کے حوالے سے وکلاء کی جانب سے لانگ مارچ کا اعلان اور روپے کی گرتی ہوئی قدر نے کراچی سٹاک مارکیٹ پر منفی اثرات مرتب کئے جبکہ سرمایہ کاروں اور مالیاتی اداروں کی جانب سے حصص کی بڑے پیمانے پر فروخت کے باعث کاروباری ہفتے کے پہلے روز سٹاک ایکسچینج کریش ہوگئی۔

**لوڈشیڈنگ اور شدید گرمی، 5 ہلاک** ربوہ اور لاہور سمیت ملک بھر میں غیر اعلانیہ اور گھنٹوں لوڈ شیڈنگ کا سلسلہ جاری ہے۔ جبکہ شدید گرمی میں عوام بے حال ہیں لوڈشیڈنگ اور شدید گرمی کے باعث مختلف شہروں میں 5 افراد دم توڑ گئے جبکہ درجنوں بے ہوش ہوگئے۔ اس صورتحال میں کاروبار بھی متاثر ہیں۔

**آلو بخارا کھانے سے بہت سے امراض سے محفوظ رہا جا سکتا ہے** آلو بخارا وٹامن سی کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے، یہ وٹامن اے، بی ٹو، کاربوہائیڈریٹ، شوگر، سوڈیم، فیٹی ایسڈ، امینو ایسڈ، منرلز، فائبرز اور پوٹاشیم سے بھرپور ہوتا ہے۔ آلو بخارا سانس کی الرجی ختم کرنے کے لئے مفید ہے۔ برین سٹروک اور دل کے امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔ جسم میں کولیسٹرول کی مقدار کم کرتا ہے۔ ذیابیطس، قبض، مسوڑھوں کا مرض سکروی سے بچاتا ہے، گردے میں پتھری نہیں بننے دیتا۔ مردوں میں پروسٹیٹ اور خواتین میں بریسٹ کینسر کا خطرہ کم کرتا ہے۔

**امریکی سائنسدانوں کے سورج پر جانے کے منصوبے** امریکی سائنسدان اب سورج پر قدم رکھنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں تاکہ وہاں پائے جانے والے اجزاء کی اعلیٰ ترین توانائی اور ان کے اثرات کے بارے میں تحقیقات کریں جو فضاء میں پائے جاتے ہیں۔ اس سلسلے میں ایک خصوصی خلائی گاڑی تیار کی جا رہی ہے جو ناسا کے شمسی تحقیقاتی مشن کے لئے مختص ہوگی۔ شمسی تحقیقات کرنے والی گاڑی کی قیامت خیز رفتار 125 میل فی سیکنڈ ہوگی اور یہ گاڑی 2600 درجہ فارن ہیٹ گرمی برداشت کرے گی۔ اپلائڈ فزکس لیبارٹری (اے پی ایل) کے صدر تحقیقاتی عہدیدار نے بتایا ہے کہ اس مشن کے نتیجہ میں شمسی ریسرچ کے بارے میں جوابات سے کہیں زیادہ سوالات پیدا ہوں گے۔

(روزنامہ نوائے وقت 7 مئی 2008ء)

**طلباء کے سونے اور جاگنے کے اوقات کار میں خلل سے علمی صلاحیت متاثر ہو سکتی ہے** ماہرین نفسیات نے کہا ہے کہ کالج کے طلباء کے سونے اور جاگنے کے اوقات کار اور ان کی نیند کے دورانیہ میں کمی بیشی سے پڑھائی اور دیگر صلاحیت متاثر ہوتی ہے۔ امریکی ماہرین نفسیات کی ٹیم نے کالج کے 300 طلباء پر اس بارے میں تحقیق کی۔ ماہرین نے اخذ کیا کہ پوری نیند نہ لینے اور مقررہ وقت پر نہ جاگنے والے ایک تہائی طلباء کی علمی صلاحیتیں متاثر ہوئیں۔

**قطب شمالی کی برف تیزی کے ساتھ پگھل رہی ہے** جاپانی سائنسدان نے خبردار کیا ہے کہ قطب شمالی کی برف تیزی کے ساتھ پگھل رہی ہے۔ اس پر اگر قابو نہ پایا گیا تو دنیا کو غیر متوقع مسائل کا سامنا کرنے پڑے گا۔ سائنسدانوں نے سیٹلائٹ تصاویر کی بنیاد پر اپنی تجزیہ رپورٹ میں کہا ہے کہ بحیرہ قطب شمالی میں سمندری برف اپریل سے اس طرح مسلسل پگھل رہی ہے کہ وہ گزشتہ سال کی سطح کے برابر پہنچ سکتی ہے۔ قطب شمالی میں دائمی یا سال بھر رہنے والی برف سے ڈھکے حصوں میں حالیہ برسوں کے دوران بڑے پیمانے پر کمی ہو رہی ہے۔

(روزنامہ دن 14 مئی 2008ء)

**ربوہ میں طلوع وغروب 21 مئی**

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 3:31 |
| طلوع آفتاب | 5:06 |
| زوال آفتاب | 12:05 |
| غروب آفتاب | 7:04 |


اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہوجاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے
فی ڈبی -/30 روپے بڑی -/90 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434,Fax:6213966

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

گریس فارما پاکستان
مرغیوں اور حیوانات کی معیاری امپورٹڈ ادویات کا مرکز
91-AII جوہر ٹاؤن لاہور 0300-8454327
www.icci.org.pk/icp/basit@icpp.icci.org.pk

FD-10

پیزا ہائم
Pizza Heim
Pizzas Burgers Sandwich Steaks Soups
Dine Inn, Takeaway, Home Delivery
Just Call Us: 042-5161511, 5218484
For Complaints & Business Inquires: 0300-8465215


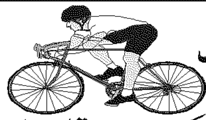


ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل
اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنئے
بین الاقوامی معیار کے ساتھ
پاکستانی مصنوعات خریدیئے
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور فون: 7142610 7142613 7142623 فیکس: 7142093
Mob:0300-9478889

جلسہ سالانہ لندن 2008ء
جلسہ سالانہ لندن 2008ء میں لندن جانے والے احباب جماعت ویزہ فارم حاصل کرنے کیلئے فارم پُر کرنے کیلئے، ٹکٹ حاصل کرنے کیلئے اور دیگر رہنمائی حاصل کرنے کیلئے رابطہ کریں
گزشتہ سال کی طرح سروسز کی طرف سے خدمات حاضر ہیں۔
بذریعہ وکیل اپیل دائر کرنے کی سہولت موجود ہے۔
سروسز
آفس نمبر 24، 2nd فلور آشیانہ سنٹر رحمان آباد چوک مین مری روڈ، راولپنڈی
051-4853427, 051-4415900
0300-9141584, 0333-5494055, 0333-5494167